خطبات بہاولپور

مصنف : ڈاکٹر محمد حمید اللہ (پیرس)

ناشر : اسلامک بک فاؤنڈیشن ۱۷۸۱ ۔ حوض سوئی والان ۔ نئی دہلی ۶

سن اشاعت ۱۹۹۷ء ، صفحات : ۴۹۲ قیمت : ۱۵۰ روپے

علوم اسلامیہ کے میدان میں ڈاکٹر محمد حمید اللہ (پ ۱۹۰۸ء) کا نام اعلیٰ تحقیق کی ضمانت ہے ۔ سالہا سال سے پیرس میں مقیم رہ کر انھوں نے اپنی زندگی قرآن، حدیث، سیرت اور اسلامی تاریخ کے مطالعہ کے لیے وقف کر رکھی ہے ۔ فرانسیسی زبان میں ترجمۂ قرآن، صحیفۂ ہمام بن منبہ اور سیرت ابن اسحاق کی تلاش، تحقیق اور اشاعت، نیز آپ کی تصانیف : الوثائق السیاسیۃ للعہد النبوی اور الخلافۃ الراشدہ ۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیاسی زندگی، عہدِ نبوی میں نظام حکمرانی ۔ رسول اکرم کے میدانِ جنگ ۔ محمد رسول اللہ، جیسی خدمات کو علمی حلقوں میں بڑی مقبولیت حاصل ہوئی ہے اور انھیں قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا ہے ۔

اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور پاکستان کی جانب سے چودھویں صدی ہجری کے اواخر میں انھیں "سیرت چیئر" کی پیش کش کی گئی ۔ لیکن انھوں نے اپنے اس مشن کی طرف اشارہ کرکے جس کے لیے اپنی زندگی وقف کر رکھی ہے، اس سے معذرت کر لی ۔ البتہ سیرت نبوی پر سلسلۂ تقاریر کی منظوری دے دی ۔ یونیورسٹی نے اس پیش کش کو غنیمت جانتے ہوئے جمادی الاولیٰ سنہ ۱۴۰۰ھ / مارچ ۱۹۸۰ء میں لکچر سیریز کا پروگرام منعقد کیا ۔

یہ خطبات یادداشتوں اور تحریری مواد کو سامنے رکھے بغیر بالکل برجستہ دیے گئے تھے ۔ فاضل مقرر نے دورانِ خطبہ کاغذ کا ایک پرزہ بھی تحریری اشارے یا حوالے کے طور پر استعمال نہیں کیا تھا ۔ ٹیپ ریکارڈر کی مدد سے ان خطبوں کو ضبطِ تحریر میں لایا گیا اور ہر خطبہ کے بعد حاضرین کے سوالات اور فاضل مقرر کی جانب سے ان کے جوابات بھی اس مجموعہ میں شامل کر دیے گئے ۔

یہ مجموعہ بارہ خطبات پر مشتمل ہے ۔ ابتدائی چار خطبوں میں قرآن، حدیث، فقہ اور اجتہاد کی تاریخ بیان کی گئی ہے ۔ پانچواں خطبہ اسلامی قانون بین الممالک پر ہے ۔ چھٹے خطبے میں عقائد و ایمانیات، عبادات اور تصوف کی حقیقت واضح کی گئی ہے اور آخر